بسم اللہ الرحمن الرحیم و بہ نستعین ....

اداریہ

فکر فردا نہ کروں محوِ غم دوش رہوں ؟

بدلتے ہوئے قومی وبین الاقوامی حالات میں ایک واعظ وخطیب اور داعی و مبلغ کو اپنے اندازِ بیان و بیاں میں کچھ تبدیلی کی ضرورت ہے۔ یہ تبدیلی حالات سے گھبرا کر یا کسی ذاتی منفعت کی خاطر نہیں بلکہ قومی وملی ضرورت کے پیش نظر ناگزیر ہے۔ آج کی ماڈرن دنیا میں اگر ہمارا واعظ قوم کو طرزِ کہن کے مطابق ہی وعظ کرے گا تو اس کے وعظ کو سننے والے کم اور اس سے گریزاں زیادہ ہوں گے نیز یہ کہ اس کا وعظ قوم کی شیرازہ بندی کے نقطہ نظر سے اثر انداز نہیں ہوگا۔ یہی سبب ہے کہ آج محافلِ وعظ میں لوگوں کی دلچسپی نہیں رہی حتی کہ جمعہ کے وعظ میں بھی وہ بس خطبہ ہی کے وقت آتے اور نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ٹی وی چینلز، انٹرنیٹ اور دیگر میڈیائی وسائل نے ان کی دین ومذہب کے حوالہ سے جو منفی ذہن سازی کی ہے اور مسلسل جاری ہے اس کے سبب بھی وہ فی الحال مولویت بیزار پھر دین بیزار اور اباحت پسند بن رہے ہیں۔ سائبر اسپیس اور ایکس ویب سائٹس نے شہوت پرستی، ہم جنس پرستی اور پورنوگرافی جیسی لعنتوں کو فروغ دیا ہے۔ سو اب جو نوجوان جینس اور کولا کلچر کے دلدادہ اور سیکس زدگی کا شکار ہیں۔ ان میں سیدھا سادا وعظ کام نہیں کر سکتا۔ انہیں تو اعداد وشمار (statistics) اور حقائق کی روشنی اور انقلابِ ماہیت کی حامل روحانیت ہی کچھ ادھر راغب کر سکتی ہے۔ بدقسمتی سے میڈیا پر اس فکر کے لوگ قابض ہیں جو مذہب دشمن ہے اور وہ رات دن اس پروپیگنڈہ میں مصروف ہیں کہ نجات وترقی کا مدار مذہب کی قائم کردہ فرسودہ اقدار کا طوق گلے سے اتار پھینکنے ہی پر ہے۔

ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ واعظ وداعی اپنے علم کو نئے دور کے تقاضوں کے مطابق ڈھالے (اپ ڈیٹ کرے)، اور وہ دینی علوم کی تکمیل کے بعد عصری علوم سے بھی مکمل واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ نئی نسل کے سوالوں کے جواب دے سکنے کے قابل ہو۔ اب اگر ایک شخص یہ سوال کرے کہ جناب سائبر کیفی کا کاروبار کیسا ہے؟ اور مولانا صاحب اپنے علم کے مطابق کیفی سے مراد کیفی ڈی خان اور کیفی الحسن سمجھیں تو کیا جواب عنایت فرمائیں گے، یقیناً انہیں سائبر کیفی کے کاروبار کی کیفیت وماہیت دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا یہ خیال ہے کہ یہ ضرورت سائل کے سوال آنے پر نہیں بلکہ پہلے ہی محسوس کر لی جائے اور اپنے آپ کو اس کے لئے

علم وفن میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں : (محدث ابوزرعہ)